



## سوال

(54) رفع یدین کا مسئلہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حنفی لوگ رفع یدین کی ابتداء آغاز اسلام سے بتاتے ہیں کہ مسلمان کفار کی طرح بغلوں میں بت لے کر نماز پڑھتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہٹانے کے لیے رفع یدین کا حکم دے دیا۔ کیا یہ بات درست ہے؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رفع یدین کی ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ سنی میں رفع یدین کی حدیث ذکر کی ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں۔

«فما زالت تک صلوتہ حتی لقی اللہ»

یعنی آخری دم تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز رہی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ آپ ہمیشہ رفع یدین کرتے تھے۔

بخاری میں حدیث ہے صلوا کما راہتمونی اصلی۔ یعنی آپ نے فرمایا جیسے مجھے نماز پڑھتا دیکھتے ہو۔ اسی طرح نماز پڑھو تو گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادیا کہ تم ہمیشہ رفع یدین کرو۔ کیونکہ آپ تا وفات رفع یدین کرتے رہے..... یہ سب بے اصل اور بے دلیل باتیں ہیں کہ ابتداء اسلام میں لوگ بغلوں میں بت لے کر نماز کو آیا کرتے تھے۔ معاذ اللہ یہ صحابہ رضی اللہ عنہم پر شرمناک حملہ ہے کسی مسلمان کے منہ سے یہ بات زیب نہیں دیتی۔

وباللہ التوفیق



## کتاب الصلوة، نماز کی کیفیت کا بیان، ج 2 ص 122

محدث فتویٰ